بینک آف پنجاب اور اینگرو فرٹیلائزرز نے کسانوں کو مدد فراہم کرنے کیلئے معاہدے پر دستخط کر دیئے

معاہدے کے تحت کسانوں کو گوداموں کی رسیدوں پر مالی اعانت فراہم کی جائے گی

پاکستان میں غذائی تحفظ کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے بینک آف پنجاب اور اینگرو فرٹیلائزرز نے آنے والے موسمِ سرما میں ساہیوال اور مرید کے میں مکئی اور باسمتی چاول کی فصل کیلئے کسانوں، تاجروں اور پروسیسروں کو گوداموں کی رسید پر مالی اعانت فراہم کرنے کی غرض سے اشتراک کیا ہے۔

اس منصوبے کے تحت کسان بین الاقوامی معیار کی سہولیات کے حامل سائلوز اسٹوریج میں اپنی مصنوعات محفوظ کرسکیں گے اور ان میں موجود انونٹری پر کموڈیٹی پر مبنی فنانسنگ حاصل کرسکیں گے جو کہ بینکاری اداروں میں ضمانت کے طور پر کام کرے گا۔

واضح رہے کہ فصل کی کٹائی کے وقت معیاری اسٹوریج سہولیات کی کمی اور اگلی فصل کی کاشت کیلئے درکار رقم کی وجہ سے کسانوں کو اپنی فصل معمولی قیمت پر فروخت کرنی پڑتی ہے جبکہ روائتی طریقوں سے اناج ذخیرہ کرنے سے اجناس کا معیار گرنے اور ان کو انفکیشن کا خطرہ لاحق ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کی قدر کم یا مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ جس سے کسان اور ملکی زرعی شعبہ دونوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

کمپنی سے جاری اعلامیئے کے مطابق اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کسان اپنی فصلوں کی پیداوار کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کر کے بہتر وقت میں اچھی قیمت پر فروخت کرسکیں گے جبکہ گودام کی رسید فنانسنگ کا منصوبہ کسانوں کے اخراجات کو پورا کرنے کیلئے نقد رقم فراہم کرے گا جس سے کسانوں کو بہتر معاشی نتائج کے حاصل کرنے کے علاوہ انہیں بااختیار بنائے گا۔

بینک آف پنجاب کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ظفر مسعود اور اینگرو فرٹیلائزرز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نادر سالار قریشی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ اس شراکت داری پر ہمیں بہت خوشی ہے۔ یہ شراکت داری چھوٹے کاشتکاروں میں منظم مالیاتی شمولیت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ فصلوں کے تیار ہونے کے بعد ہونے والے نقصانات کو نمایاں طور پر کم اور بہتر طریقے سے فصلوں کو ذخیرہ کر کے ملک کے زرعی نقصانات کو کم کرنے میں مدد فراہم کرسکتی ہے۔ زرعی شعبے کی ترقی کیلئے چھوٹے کاشتکاروں کی مالیاتی شمولیت اور فلاح و بہبود کو ترجیح دینا کلیدی اہمیت کا حامل ہے جس سے ملکی ترقی میں مدد ملے گی۔